بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

یحییٰ(ا.س) کی پَیدایش کا اعلان

انجیل : لوکاس 1:5-25

یہ اُس وقت کی بات ہے جب بادشاہ ہیرودیس ملک یہودیہ پر حکومت کرتا تھا۔ اُس دور میں زکریا(ا.س) نام کے ایک امام تھے۔ وہ اماموں کی جماعت کے ممبر تھے اور اُس جماعت کے رہنما جناب ابیاح تھے۔ زکریا(ا.س) اور انکی بیوی، بی بی ایلیشیبہ، ہارون(ا.س) کی اولادوں میں سے تھے۔ (5) الله تعالی نے دیکھا کی وہ دونوں نیک لوگوں میں سے ہیں اور اُس پر ایمان بھی رکھتے ہیں۔ وہ دونوں الله تعالی کے حکم پر عمل کرتے تھے۔ (6) زکریا(ا.س) اور انکی بیوی ایلیشیبہ کی کوئی اولاد نہیں تھی اور وہ دونوں ہی بہت بوڑھے ہو چکے تھے۔ (7)

ایک دن جب زکریا(ا.س) کی جماعت کی باری آئی تو وہ اُس جماعت میں سے الله تعالی کی خدمت میں لگ گئے۔ (8) اماموں کے طور-طریقہ کے حساب سے زکریا(ا.س) کے نام کی پرچی نکلی تو اُن کو بیتول مُقدّس میں خدمت اور خوشبو جلانے کے لئے چنا گیا۔ (9) جس وقت وہ خوشبو جلائی جاتی تھی تو وہاں لوگوں کی بھیڑ جمع ہو جاتی تھی اور وہ سب الله تعالی سے دعا مانگتے تھے۔ (10) الله تعالی کا ایک فرشتہ زکریا(ا.س) کے سامنے حاضر ہوا اور خوشبو جلانے والی میز کے سیدھے ہاتھ کی طرف کھڑا ہو گیا۔ (11) جب زکریا(ا.س) نے فرشتے کو دیکھا تو اُن کو بہت تعجب ہوا اور وہ گھبرا گئے۔ (12)

الله تعالی کے فرشتے نے اُن سے کہا، ”زکریا، آپ ڈریے نہیں۔ الله تعالی نے آپکی دعاؤں کو سن لیا ہے۔[a] آپ کی بیوی ایلیشیبہ، ایک لڑکے کو پیدا کرے گی۔ آپ اُسکا نام یحییٰ رکھیے گا۔ (13) وہ آپ کے لئے بہت خوشی لے کر آئےگا اور بہت سارے لوگ اُس کی پَیدایش سے بہت خوش ہوں گے۔ (14) یحییٰ الله تعالی کے عظیم لوگوں میں سے ہوں گے۔ وہ کبھی بھی شراب کو ہاتھ نہیں لگایں گے۔ جب وہ پیدا ہوں گے تو وہ الله تعالی کے نور سے روشن ہوں گے۔ (15) وہ بہت سارے عبرانیوں کو الله تعالی کی نیک راہ پر واپس لے کر جائیں گے۔ (16) یحییٰ کو الله تعالی کی طرف سے بھیجا جائےگا تاکی وہ لوگوں کو ہدایت دیں اور اُن کو الله تعالی کی حکومت میں جانے کے لئے تیار کر سکیں۔ وہ الله تعالی کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے پیغمبر الیاس کی روحانی طاقت سے روشن ہوں گے۔ وہ والدوں کے دلوں میں انکے بچوں کے لئے مُحَبَّت پیدا کریں گے۔ وہ اُن لوگوں کو بدلیں گے جو لوگ کہنا نہیں مانتے ہیں اور وہ اُن کو کہنا ماننے والے لوگوں جیسی سمجھ دیں گے؛ اِس طرح سے وہ لوگوں کو الله تعالی کی سلطنت میں آنے کے لئے تیار کریں گے۔“ (17)

زکریا(ا.س) نے فرشتے سے کہا، ”مَیں اِس بات پر کیسے یقین کروں کی یہ سب ہونے والا ہے؟ مَیں ایک بہت بوڑھا آدمی ہوں اور میری بیوی بھی بوڑھی ہے۔“ (18)

فرشتے نے اُنہیں جواب دیا، ”مَیں جبرائیل آمین ہوں۔ مَیں الله تعالی کے حضور میں کھڑا رہتا ہوں۔ الله تعالی نے مجھے یہ اچھی خبر سنانے کے لئے یہاں بھیجا ہے۔ (19) اب، آپ سنیے! آپ کچھ بھی نہیں بول پائیں گے جب تک یہ سب ہو نہیں جاتا۔ آپکی آواز چلی جائےگی کیونکہ آپ نے میری بتائی ہوئی بات پر یقین نہیں کیا۔ لیکن مینے جیسا بھی کہا ہے وہ اپنے وقت پر ہی ہوگا۔“ (20)

بیتول مُقدّس کے باہر، لوگ ابھی بھی زکریا(ا.س) کا انتظار کر رہے تھے۔ وہ سب سوچ رہے تھے کی زکریا(ا.س) اندر اِتنی دیر سے کیا کر رہے ہیں۔ (21) لیکن جب زکریا(ا.س) باہر آئے، تو وہ لوگوں سے بول نہیں پائے۔ زکریا(ا.س) لوگوں کو اشارے میں بتانے کی کوشش کر رہے تھے کی اُن کو بیتول مُقدّس میں بشارت ہوئی ہے، لیکن وہ کسی سے بات نہیں کر پائے۔ (22) جب ان کا بیتول مُقدّس میں امامت کا کام ختم ہوا تو وہ واپس اپنے گھر چلے گئے۔ (23) بعد میں، زکریا(ا.س) کی بیوی، ایلیشیبہ، حاملہ ہوئیں۔ وہ پانچ مہینے تک اپنے گھر سے باہر نہیں نکلیں۔ ایلیشیبہ نے کہا، (24) ”دیکھیے الله تعالی نے میرے لئے کیا کیا ہے! اسنے اپنی رحمت میرے اوپر نازل کری ہے۔ الله تعالی نے مجھے لوگوں کے سامنے شرمندہ ہونے سے بچا لیا ہے۔“ (25)

---

[a] قرآن مجید : ال عمرن 3:38-39